بنگلہ دیش ،بھوٹان ،ہندوستان اور نیپال (بی بی آئی این) کے درمیان ذیلی علاقائی تعاون پر مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) کا تیسرا اجلاس (20-19) جنوری ،2016)

22 جنوری ،2016 (آئی این ایس انڈیا)

آبی وسائل کے انتظام اور برقی / پن بجلی پر ، رابطہ اور ٹرانزٹ پر بنگلہ دیش ،بھوٹان ،ہندوستان اور نیپال (بی بی آئی این) کے درمیان ذیلی علاقائی تعاون پر جوائنٹ ورکنگ گروپس کی تیسری میٹنگ 19 اور 20 جنوری ،2016 کو ڈھاکہ میں ہوئی۔ بنگلہ دیش کے وفد کی قیادت مسٹر طارق محمد عارفل الاسلام ،ڈائریکٹر جنرل (جنوبی ایشیا) ،وزارت خارجہ نے کی۔ بھوٹان کے وفد کی قیادت مسٹر کرماپی دورجی ،ڈائریکٹر ، پن بجلی اور بجلی کے نظام کے سیکشن ،اقتصادی امور کے محکمہ نے کیا۔ نیپال کے وفد کی قیادت مسٹر پرکاش کمار سویدی ، جوائنٹ سکریٹری (جنوب ایشیا) ،وزارت خارجہ نے کی۔ اور ہندوستان کے وفد کی قیادت مسٹر ابھے ٹھاکر ، جوائنٹ سکریٹری (شمال) اور محترمہ سپریا رنگناتھن ، جوائنٹ سکریٹری (بی ایم) ، وزارت خارجہ نے کی۔ اجلاس میں تخلیقی ، دوستانہ بحث ہوئی اور ذیلی

علاقائی تعاون کو زیادہ کرنے کے لئے متعدد نئے اقدامات کی نشاندہی کی گئی اور ان پر غور و خوض ہوا۔

آبی وسائل کے انتظام اور برقی رپن بجلی پر مشترکہ ورکنگ گروپ نے چار ممالک کے درمیان مستقبل بجلی منصوبوں اور پانی کے وسائل کے انتظام میں بجلی کاروبار اور انٹر گریڈڈ رابطہ تعاون کے امکان پر گزشتہ بحث کو آگے بڑھایا۔ بی بی آئی این فریم ورک کے تحت مخصوص پن بجلی کے منصوبوں پر بات چیت ہوئی جنہیں منصفانہ بنیاد پر ٹھوس شکل دی جا سکتی ہے۔

فیصلہ کیا گیا کہ آبی وسائل کے انتظام میں بہترین طریقوں کے تبادلے کرنے اور شناخت شدہ منصوبوں، بجلی کاروبار، انٹر گریٹڈ رابطہ، سیلاب کی پیشن گوئی اور تعاون کے دیگر ممکنہ علاقوں پر معلومات کے تبادلے کے لئے ایک ماہر گروپ قائم کیا جائے گا۔

رابطہ اور ٹرانزٹ پر تشکیل مشترکہ ورکنگ گروپ نے بی بی آئی این ایم وی اے کے تحت پیش رفت کا جائزہ لینے اور اس عمل سے ہم آہنگ سفارشات کیں۔

سارک علاقائی ریل معاہدے ٹیمپلیٹ کا استعمال کرتے ہوئے ایک بی بی آئی این ریل قرار پر عمل کرنے کے امکان پر بحث شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ ذیلی علاقائی

تجارت اور ٹرانزٹ کے لئے فیصلہ کن زمینی بندرگاہوں /زمین کسٹم مراکز کو چاروں ممالک کی طرف سے ترجیح دی جائے گی۔

جوائنٹ ورکنگ گروپس کی اگلی میٹنگ ہندوستان میں 2016 کے آخری نصف میں ہوگی۔

ڈھاکہ

22 جنوری، 2016